السلام علیکم

کیا فرماتے ہیں مفتیان اکرام اس مسئلہ میں کہ ہماری کمپنی Get Dressed ایک جراب کو متعارف کروانا چاہتے ہیں جس میں ہم نے اپنی کوشش کے تحت "جوربین ثخینین" کی شرائط کے لحاظ کی پوری کوشش کی ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

(1) یہ بالکل واٹر پروف (water proof) اس میں پانی نہیں چھنتا یعنی اس پر اگر پانی ڈالا جاتا ہے تو پاؤں تک نہیں پہنچتا۔

2) یہ کسی چیز سے باندھے بغیر اپنی پنڈلی پر اپنی موٹائی کی وجہ سے کھڑی رہ سکتی ہے۔

3) جوتا پہنے بغیر اس میں تین میل تک چل کر دیکھا گیا تو یہ نہیں پھٹی۔

لہذا آپ اس پر غور و فکر کر کے یہ بات واضح فرمادیں کہ آپکے نزدیک اس میں "جوربین ثخینین" کی شرائط پائی جاتی ہیں اور اس پر مسح کرنا جائز ہو گا؟ جراب سوال کے ساتھ منسلک ہے۔

مزید تفصیل مندرجہ لنک پر ملاحظہ کی جاسکتا ہے

www.Getdresseshop.com

مستفتی احمد علی (اسلام آباد)

CEO at Get Dressed

03338045701

دار الافتاء ۵۹۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا

بطور تمہید عرض ہے کہ جرابوں پر مسح کرنے کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

- وہ جرابیں پاؤں کو ٹخنوں سمیت چھپائے ہوئے ہوں۔
- جوتے کے بغیر ان کو پہن کر تین میل چلنے سے وہ پھٹنے والی نہ ہوں۔
- وہ اتنی موٹی ہوں کہ کسی چیز سے باندھے بغیر پنڈلی پر خود کھڑی رہیں، کپڑے کی تنگی اور چستی یا گیٹس وغیرہ کی وجہ سے نہ ہو۔
- اس میں سے پانی نہ چھنے، یعنی اگر ان پر پانی ڈالا جائے تو پاؤں تک نہ پہنچے۔

Scanned by CamScanner

گٹ ڈریسڈ(Get Dresser)کی طرف سے بھیجی گئی دی وضوسوکس نامی جرابوں کا نمونہ دیکھ کر اس میں مسح کی شرائط کا بغور جائزہ لینے کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ہمارے مشاہدے کے مطابق ان جرابوں میں مسح جائز ہونے کی مندرجہ بالا تمام شرائط پائی جاتی ہیں، اس لیے ان جرابوں یا **ایسی** خصوصیات کی حامل دیگر جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

فی الفتاوى الهندية – (1 / 32):

(مِنْهَا) أَنْ يَكُونَ الْخُفُّ مِمَّا يُمْكِنُ قَطْعُ السَّفَرِ بِهِ وَتَتَابُعُ الْمَشْيِ عَلَيْهِ وَيَسْتُرُ الْكَعْبَيْنِ وَسَتْرُ مَا فَوْقَهُمَا لَيْسَ بِشَرْطٍ. هَكَذَا فِي الْمُحِيطِ حَتَّى لَوْ لَبِسَ خُفًّا لَا سَاقَ لَهُ يَجُوزُ الْمَسْحُ إنْ كَانَ الْكَعْبُ مَسْتُورًا.

وفی المبسوط للسرخسي – (1 / 101):

قال (وأما المسح على الجوربين فإن كانا ثخينين منعلين يجوز المسح عليهما) لأن مواظبة المشي سفرا بهما ممكن وإن كانا رقيقين لا يجوز المسح عليهما؛ لأنهما بمنزلة اللفافة وإن كانا ثخينين غير منعلين لا يجوز المسح عليهما عند أبي حنيفة – رحمه الله تعالى –؛ لأن مواظبة المشي بهما سفرا غير ممكن فكانا بمنزلة الجورب الرقيق وعلى قول أبي يوسف ومحمد رحمهما الله تعالى يجوز المسح عليهما وحكي أن أبا حنيفة – رحمه الله تعالى – في مرضه مسح على جوربيه ثم قال لعواده فعلت ما كنت أمنع الناس عنه فاستدلوا به على رجوعه وحجتهما حديث أبي موسى الأشعري – رضي الله تعالى عنه – وأرضاه أن النبي – صلى الله عليه وسلم – مسح جوربيه وقد روي المسح على الجورب عن أبي بكر وعلي وأنس – رضي الله تعالى عنهم – وتأويله عند أبي حنيفة – رحمه الله تعالى – أنه كان منعلا أو مجلدا، والثخين من الجورب أن يستمسك على الساق من غير أن يشده بشيء. والصحيح من المذهب جواز المسح على الخفاف المتخذة من اللبود التركية؛ لأن مواظبة المشي فيها سفرا ممكن.

وفی المحيط البرهاني للإمام برهان الدين ابن مازة (1 / 212):

وأما المسح على الجوارب، فلا يخلو: إما إن كان الجوارب رقيقاً غير منعل، وفي هذا الوجه لا يجوز المسح بلا خلاف، وأما إذا كان ثخيناً منعلاً، وفي هذا الوجه يجوز المسح بلا خلاف، لأنه يمكن قطع السفر وتتابع المشي عليه فكان بمعنى الخف، والمراد من الثخين: إن كان يستمسك على الساق من غير أن يشده بشيء، ولا يسقط، فأما إذا كان لا يستمسك ويسترخي فهذا

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

ليس بثخين، ولا يجوز المسح عليه، وأما إذا كان ثخيناً غير منعل، وفي هـذا الوجه لا يجوز المسح عند أبي حنيفة، وعندهما يجوز.فقط.

واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم بالصواب
عرفان فاضل
عرفان فاضل
دارالافتاء جامعہ محمدیہ F-6/4، اسلام آباد
۲۳/جمادی الاولی ۱۴۴۱ھ
۱۹/جنوری ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح
محمد طفیل
محمد طفیل
نائب مفتی جامعہ محمدیہ F-6/4، اسلام آباد
۲۳/جمادی الاولی ۱۴۴۱ھ
۱۹/جنوری ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح
سیف الدین غفرلہ المتین
مفتی جامعہ محمدیہ F-6/4، اسلام آباد
۲۳/جمادی الاولی ۱۴۴۱ھ
۱۹/جنوری ۲۰۲۰ء

دارالافتاء
۵۹۷
۲۳/۵/۱۴۴۱ھ

Scanned by CamScanner